8 مئی 2015ء

بینک/ڈی ایف آئیز کو پائیدار بینکاری روایات اختیار کرنی چاہئیں: ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک سعید احمد

ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان جناب سعید احمد نے پاکستان میں ماحولیاتی اور سماجی خطرے کے انتظام (Environmental and Social Risk Management, ESRM) سے متعلق بیس لائن سروے کا آغاز کرنے کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کی۔ یہ سروے انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن کی جانب سے اسٹیٹ بینک کے اشتراک سے کیا جا رہا ہے۔

ڈپٹی گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ ماحولیاتی اور سماجی پیمانے، قرضے، واجبات اور ریاساکھ کے خطرات کا اہم ذریعہ ہوتے ہیں اور اگر ان کا بروقت اور مناسب انتظام نہ کیا جائے تو یہ اقتصادی کارکردگی اور کسی مالی ادارے کے طویل مدتی استحکام پر خاصا سنگین اثر ڈال سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماحول دوست (green) اور مستحکم بینکاری بجلی کی موجودہ قلت پر قابو پانے اور اقتصادی پیداوار بڑھانے کی حکومتی کوششوں میں معاون ثابت ہوسکتی ہے۔

ای ایس آر ایم سروے 17 ممالک میں کیا جا رہا ہے۔ اسٹیٹ بینک پاکستان میں سروے کی تکمیل کے لیے آئی ایف سی کے ساتھ تعاون کر رہا ہے۔ سروے کے نتائج اسٹیٹ بینک کے لیے بینکاری معمولات اور خدمات کی ترویج کی خاطر قواعد بنانے اور دوسرے ترقیاتی اقدامات کرنے میں معاون ثابت ہوں گے جس سے بینکاری طور طریقوں اور مصنوعات میں ماحولیاتی اور معاشرتی ترجیحات شامل کرنے کی حوصلہ افزائی ہوگی۔

ڈپٹی گورنر نے شرکا کو بتایا کہ اسٹیٹ بینک نے بینکاری روایات میں ماحولیاتی اور سماجی ترجیحات کو فروغ دینے کے لیے خصوصی اقدامات کر رہا ہے جو کہ عالمی سطح پر دیگر مرکزی کے اقدامات سے ہم آہنگ ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اسٹیٹ بینک نے حال ہی میں آئی ایف سی کے قائم کردہ Sustainable Banking Network میں شمولیت اختیار کی ہے جو کہ بینکوں کی معمولات کے تبادلے کے لیے ایک غیر رسمی تنظیم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسٹیٹ بینک، بینکوں میں ماحولیاتی خطرات سے نمٹنے کے لیے ہدایات جاری کرنے پر غور کر رہا ہے۔

ڈپٹی گورنر نے پاکستان بینکس ایسوسی ایشن کی جانب سے 2010ء میں تیار کردہ ماحولیاتی اور سماجی خطرات سے نمٹنے کے لیے رہنما خطوط کو سراہا اور زور دیا کہ بینک ان ہدایات کی روشنی میں اپنے معمولات اور خدمات کو درست کر سکتے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ بینکوں کی انفراسٹرکچر فنانسنگ کے فروغ کے لیے اسٹیٹ بینک نے کئی اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے ماحول دوست بینکاری (green banking) کے فروغ کے لیے ضروری تعاون فراہم کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کا عزم بھی دہرایا۔ انہوں نے شرکا کو بتایا کہ اسٹیٹ بینک توانائی بچانے والے اور قابلِ تجدید توانائی منصوبوں کی فنانسنگ بہتر بنانے کے سلسلے میں ضروری اقدامات کرنے کے عزم کا بھی اعادہ کیا۔

آئی ایف سی کی ڈاکٹر عفیفہ ریحانہ نے کہا کہ 'ای ایس آر ایم سروے' دنیا کے کئی ملکوں میں کیا جا رہا ہے۔ اس سروے کا مقصد بینکوں کی صلاحیت اور رجحان کا جائزہ لینا، اس کی راہ میں رکاوٹوں کو سمجھنا اور مارکیٹ کی طلب کا اندازہ لگانا ہے۔ سروے کا مقصد ان معلومات کی بنیاد پر سفارشات کا پلان بھی تیار کرنا ہے۔

حبیب بینک لمیٹڈ میں کارپوریٹ اور انوسٹمنٹ بینکاری کے سربراہ عامر ارشاد نے شرکا کو بتایا کہ حبیب بینک نے اپنی کارپوریٹ بینکاری میں ماحولیاتی اور سماجی اقدامات کا آغاز دو سال قبل کیا اور بینک اب اپنا 'ای ایس آر ایم سیٹ اپ' قائم کر رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 'ای ایس آر ایم سسٹمز' پر عملدرآمد بہت سادہ ہے اور یہ قرضہ، قانونی اور آپریشنل خطرات سے درست طور پر نمٹنے کا فریم ورک فراہم کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتا ہے۔

بینک الفلاح کے چیف رسک آفیسر سہیل یعقوب خان نے پاکستان میں اور دنیا بھر میں ایسے کاروباری اداروں کی متعدد حالیہ مثالیں بھی دیں جنہوں نے ماحولیاتی اور سماجی معیارات پر عمل نہ کرنے سے نقصان اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ بینکوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ماحول یا معاشرے کو نقصان پہنچانے والے کاروباری اداروں میں سرمایہ کاری سے گریز کریں، یہ گریز کرنا معاشرے کے حوالے سے ان کی نہ صرف سماجی ذمہ داری ہے بلکہ خطرے کے غیر ضروری ذرائع سے بچنے کا طریقہ بھی ہے۔

***